سرزمین ایران

صوبہ خراسان

پندرھویں قسط

آستانہ قدس کا کتابخانہ

آستانہ قدس رضوی کا کتابخانہ فی الحقیقت اسلامی علوم و فنون کی ذی قیمت کتب کا بیش بہا خزانہ ہے ۔ اپنے محل وقوع کے اعتبار سے یہ کتابخانہ ایسا مرکز بن گیا ہے جہاں گذشتہ کئی صدی سے قرآن مجید کے انتہائی نفیس و بے مثال قلمی نسخے جمع کئے جارہے ہیں ۔ چنانچہ بہت سے علم دوست حضرات نے اس آستانے میں اپنی کتابوں کے ایسے ذخیرے بھی وقف

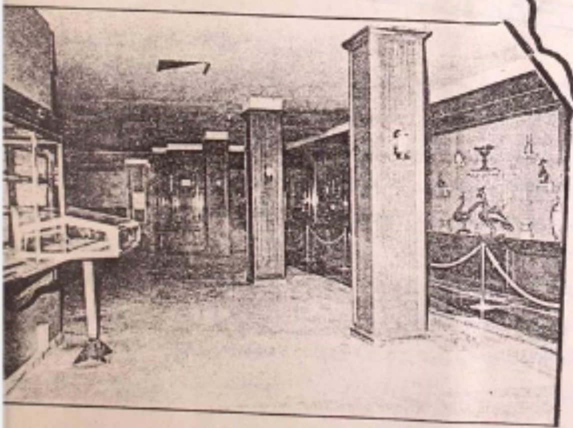

نمای عمومی داخل موزۂ مرکزی آستان قدس رضوی.

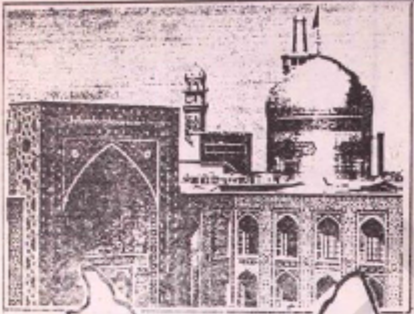

مرقد امام رضا در مشہد

کردئیے ہیں جن میں سے اکثر و بیشتر کمیاب اور بعض تو قطعی نایاب ہیں ۔ چنانچہ اس کتابخانہ کے بارے میں کہا جاسکتا ہے کہ علم و ایمان جیسی دو مستحکم بنیادوں پر یہ ہمیشہ وسعت پذیر ہوتا رہا ہے یہ ایسا چشمۂ فیض جاریہ بن چکا ہے ۔ جو قرون ماضیہ سے تشنگان علم کو سرشار و بہرہ مند کرتا چلاآرہا ہے ۔ اور ہر عہد و زمانہ میں محقق و دانشمند اور علمائے دین اس مدینۃ العلم سے مستفیض ہوتے چلے آرہے ہیں ۔ یہ سرچشمۂ فیض و منبع علم و ادب چونکہ ایسی بیش قیمت کتب ، نفیس مخطوطات ، فرامین و دستاویزات اور دیگر علوم و فنون پر مشتمل مطبوعہ و غیر مطبوعہ کتب سے مالا مال ہے ، جس کے باعث دنیائے علم و دانش میں اسے غیر معمولی شہرت حاصل ہے ۔ چنانچہ یہاں ہر سال کچھ ایسے بھی زائرین آتے ہیں جو اس کتابخانے کی دید کے بغیر زیارت روضہ امام رضا نامکمل سمجھتے ہیں ۔

آستانہ قدس رضوی کا نوادر خانہ : یہ نوادر خانہ پندرہ وسیع و عریض کمروں پر مشتمل تین منزلہ عمارت میں واقع ہے ۔ دیگر بیش قیمت و گراں بہا مجموعہ نوادرات کے علاوہ یہاں بعض قالین اس قدر عمدہ اور زربفت کے پارچہ جات موجود ہیں جن کی دنیا میں نظیر نہیں ملتی ۔

شہر مشہد کی تفریح گاہیں :۔ مذکورہ بالا مقامات کے علاوہ شہر میں جو جگہیں قابل دید ہیں ان میں شہر کا تجارتی مرکز یعنی یہاں کا بازار اکھٹر(۱>) ایکڑ مربع زمین پر بنا ہوا ہے ۔ چمن زار ملت (پارک ملت) ، کوہ سنگی ، باغ و نوادر خانہ ملک آباد ، باغ (پارک) و نوادر خانۂ شہر ، اور نادر شاہ کا مقبرہ شامل ہیں روضۂ حضرت امام رضا (ع) کے علاوہ یہاں دیگر بزرگان دین کے مزارات ، فریمان بند ، خلمہ نامی ذخیرۂ آب ، سرد مقامات میں طراقبہ کا کوہستانی سبزہ زار اور چشمۂ گیلاس و چشمۂ سبز وغیرہ بھی قابل دید مقامات ہیں ۔

مشہد کے کارخانے اور کانیں :۔ مشہد کے گرد و نواح میں کوئلے ، سیسے ، فیروزے ، چونے ، مختلف رنگوں کے عمارتی پتھر اور مرمر کی کانیں بکثرت موجود ہیں ۔ یہاں قند سازی ، پارچہ بافی اور اشیائے خوردنی کی بستہ بندی کے علاوہ صابون اور دیاسلائی بنانے کے کارخانے وسیع پیمانے پر چل رہے ہیں ۔

اگرچہ شہر مقدس مشہد میں زندگی کی نبض اپنی پوری رفتار سے ہر جگہ متحرک نظر آتی ہے ۔ چنانچہ یہی وہ مقام ہے جہاں جوش عقیدت ، تجلی ایمان اور پاکیزگیٔ قلوب کا باہمی امتزاج ہوتا نظر آتا ہے ۔ مگر امام ہشتم امام رضا (ع) کے روضے کی زیارت وہ حسین و دلکش اور عقیدت سے لبریز جلوہ ہے جس کے آگے اس شہر کی ہر تابانی و درخشانی ماند ہوکر رہ جاتی ہے ۔

آیینه‌خانه مفخم

صوبۂ خراسان کے اہم شہر و قصبات

اسفراین :۔ یہ قصبہ شاہجہاں نامی پہاڑ کے دامن میں کوہ ہروہ کے شمالی جانب واقع ہے ۔ اس کے شمال میں قصبہ بحنورد ، شمال مشرق میں قصبہ شیروان ، مشرق میں قوچان اور نیشاپور نامی قصبات ، جنوب میں قصبہ سبزوار اور مغرب میں قصبہ بحنورد واقع ہیں ۔ ان قصبات کی اقتصادی زندگی کا انحصار مکمل طور پر کاشت کاری پر ہے ۔ چنانچہ یہاں کپاس ، مختلف اناجوں اور زیرے کی کاشت بکثرت کی جاتی ہے ۔ اسی لئے یہاں کی ۸۵ فی صد آبادی کاشتکاری کو ہی بطور پیشہ اختیار کرتی ہے ۔

بحنورد :۔ یہ قصبہ شمال میں روس و ایران کی سرحد مشرق میں شیروان و قوچان نامی قصبات ، جنوب میں قصبات اسفراین و سبزوار

اور مغرب میں قصبہ گنبد کاؤس کے درمیان واقع ہے۔

خراسان کے تاریخی مقامات :

۱۔ آئینہ خانۂ الفطم :۔ یہ محل قاجاری عہد حکومت کی یادگار ہے جسے بجنورد کے حاکم نے اپنی رہایش کے لئے تعمیر کرایا تھا۔ اس کی حکومت قاجاری عہد حکومت کے اواخر سے رضا خاں کی حکومت کے اوائل تک اس علاقے پر قائم رہی۔

۲۔ بیمارستان تضحم :۔ (تضحم ہسپتال) یہ عمارت بھی قاجاری عہد کے اواخر کی یادگار ہے۔ دراصل یہ مقام سردار تضحم کا مرکز دارالحکومت تھا جسے ضرورت کے پیش نظر ہسپتال میں منتقل کردیا گیا ہے۔

۳۔ حضرت سلطان سیّد عباس کا روضہ :۔ آپ حضرت امام علی ابن موسیٰ رضا (ع) کے حقیقی بھائی ہیں۔ آپ کا آستانہ قصبہ بجنورد میں 'معصوم زادہ' نامی مقام پر واقع ہے

٤۔ بابا امان :۔ یہ سبز گاہ اس شاہراہ پر واقع ہے جو شہر مشہد کو قصبہ بجنورد سے متصل کرتی ہے۔ یہاں چند ایسی عمارات بھی ہیں جنہیں دیکھنے کے لئے سیاح دور دراز مقامات سے آتے ہیں۔

یہاں ایک وسیع و عریض خوشنما حوض بھی ہے جو مچھلیوں کی پرورش کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے۔

بقیہ : فتنہ شرک و بدعت

فَمَنْ اَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ، شَدَّ ظُهُوْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

پس جس نے نیکیوں کا حکم دیا اس نے مؤمنین کے ظہور پذر ہونے کی جد و جہد کی۔

وَمَنْ نَهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ، اَرْغَمَ اَنْفَ الْمُنَافِقِيْنَ

اور جس نے لوگوں کو فسق و فجور سے روکا اس نے منافقین کی ناک رگڑ دی۔

وَمَنْ صَدَقَ فِی الْمَوَاطِنِ، قَضٰى مَا عَلَيْهِ

اور جس نے مشکل مواقع پر بھی سچائی پر ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا اس نے حق ادا کر دیا۔

وَمَنْ شَنِئَ الْفَاسِقِيْنَ وَغَضِبَ لِلّٰهِ، غَضِبَ اللّٰهُ لَهٗ وَاَرْضَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور جس نے فاسقین (بدکاروں) سے دشمنی اور (فی سبیل اللہ) اظہار غیض و غضب کیا، اللہ بھی اس پر غضبناک ہوا، اور اس مرد مومن سے اللہ روز آخرت راضی ہو گیا۔

(باقی آئندہ)